www.KitaboSunnat.com

ماہِ محرم، عشرۂ محرم، تعزیہ

ماہ محرم سنہ ہجری کا ماہِ اول اور اسلامی سال کی پہلی خشت ہے ــــ اس میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام روزے کثرت سے رکھا کرتے تھے کہ سالِ رواں کو شکیات کے بجائے "اقامت حق" کے لیے مصروف رکھا جا سکے، اور جزع و فزع سے بالاتر رہ کر صبر و ثبات کے ساتھ حالات کا مقابلہ کیا جا سکے۔

سالِ ہجری، باطل سے حق، کفر سے اسلام اور دنیائے شرک سے توحید کی طرف ایک عظیم تاریخی سفر کی یادگار ہے۔ اور وہ اس امر کا متقاضی ہے کہ آپ کے سفر حیات کے خدوخال بھی کچھ ایسے ہی ہونے چاہییں۔

عشرۂ محرم بالخصوص، اقامتِ دین اور اتمام توحید کے لیے "مساعی جمیلہ" کے لحاظ سے ماہ بھر میں سب سے زیادہ معروف "عشرہ" ہے ــــ کیونکہ عاشورۂ محرم میں اللہ تعالیٰ نے طاغوت کے مقابلے میں حق کو غالب کیا تھا، اس دن فرعونیوں کے جھنڈے سرنگون، موسوی علم سربلند، شیطان کے سر میں خاک اور طاعت گزاروں کے سر اونچے رہے تھے ــــ ذریتِ فرعون کے گھروں میں نوحے تھے اور حق کے علمبرداروں کے ہاں شادیانے۔

هذا يوم عظيم انجى الله فيه موسىٰ وغرق فرعون وقومه (بخاری ومسلم - عن ابن عباس)

رحمتِ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے بھی اس دن ہمیں یوم تشکر منانے کا حکم دیا ہے کہ روزے رکھا کریں۔

يحثنا عليه ويتعاهدنا عنده (مسلم)

اقامتِ دین کی راہیں، مشکلات، الجھنوں اور مصائب کا ہجوم رہتا ہے۔ اس لیے مسلمانوں کو حکم دیا کہ ہمت نہ ہاریں، گرتوں کو سنبھالا دیں اور جو حوصلہ ہار گئے ہوں، ان کو تسلی دے کر تھامنے کی کوشش کریں۔ عربی میں اس طرزِ عمل کا نام تعزیہ ہے۔ تعزیہ اس کا نام نہیں کہ، جو حوصلہ ہار گئے ہوں ان کو مزید بدحواس کر دیا جائے یا جزع فزع کر کے آسمان سر پر اٹھا لیا جائے بلکہ انا لله وانا اليه راجعون کا ورد کر کے اس نسخہ کو اور دو آتشہ کر دیا جائے کہ اس کا مال تھا اسے بے داغ اس کے حوالے کر آئے، الحمد للہ

میدانِ کربلا میں حضرت حسین رضی اللہ تعالیٰ علیہ نے راہِ حق میں سر تو دے دیا لیکن ہمت نہیں ہارے تھے، ہمیں حکم ہوتا ہے کہ اس مشن کو زندہ رکھیں۔ یزیدی روحوں سے مفاہمت کے بجائے شایانِ شان طریقے سے ان کا مقابلہ کریں، سرکٹ تو سکے، باطل کے سامنے جھکنے نہ پائے، یہ وہ اقدار ہیں، جن کا ماہِ محرم امین ہے۔ آج وہ آپ سے ان کا حق مانگتا ہے۔ کیا کوئی ہے جو اس کا جواب پیش کرے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ